ليلة الجائزة

از قلم: محمد داؤد الرحمن علی

فہرست مضامین

لیلۃ الجائزہ (چاند رات کی فضیلت)

رمضان کریم کے بابرکت اور مقدس ایام کے اختتام پر آنے والی رات ''لیلۃ الجائزہ''یعنی عیدالفطر کی رات جو کہ چاند رات کے نام سے معروف ہے، خصوصی برکتوں، رحمتوں، بخشش و مغفرت اور نہایت فضیلت کی حامل ہے جس میں اللہ تبارک و تعالی اس ماہ مبارک کی تمام راتوں سے زیادہ فیاضی فرماتے ہوئے اپنے بندوں کی مغفرت عطا فرماتا ہے، مگر یہ ہماری کم نصیبی کی بات ہے کہ ہم لوگ عموماً اس سے غافل رہتے ہیں، شاپنگ، بازار و فضولیات میں رہ کر اس عظیم رات کے فیوض و برکات سے محروم رہتے ہوئے محرومی کا سبب بنتے ہیں۔

لیلۃ الجائزہ کا معنیٰ:

حدیث کے مطابق جب عید الفطر کی رات آتی ہے تو اس کا نام آسمانوں پر لیلۃ الجائزہ یعنی انعام کی رات سے لیا جاتا ہے۔

سُمِّيَتْ تِلْكَ اللَّيْلَةُ لَيْلَةَ الْجَائِزَةِ.(1)

عید الفطر کی رات کو 'لیلۃ الجائزۃ' کہا جاتا ہے، عربی زبان میں جائزہ کے معنی ہیں 'انعام'۔ اس کو انعام کی رات اس لیے کہا جاتا ہے کہ رمضان المبارک میں روزے دار نے جو مشقت برداشت کی ہے، اس کے انعامات اس رات میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔(2)

لیلۃ الجائزہ خاص امتِ محمدیہ کے لیے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کو رمضان المبارک سے متعلق پانچ خصوصیتیں ایسی عطا کی گئی ہیں جو سابقہ امتوں کو نہیں ملیں۔

---

(1) شعب الایمان، بیہقی

(2) فتاویٰ فلاحیہ

1) یہ کہ ان کے (روزے دار کے) منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

2) یہ کہ ان کے (روزے دار کے) لیے مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں۔

3) جنت ہر روز ان کے لیے آراستہ کی جاتی ہے، پھر حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں کہ قریب ہے کہ میرے نیک بندے (دنیا کی) مشقتیں اپنے اوپر سے پھینک کر میری طرف آئیں۔

4) اس میں سرکش شیاطین قید کردیے جاتے ہیں۔

5) رمضان کی آخری رات میں روزے داروں کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

صحابہ کرام نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا یہ رات شبِ قدر ہے؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں، یہ رات شبِ قدر نہیں بلکہ یہ اس لیے ہے کہ کام کرنے والے کو کام پورا کرنے پر مزدوری دی جاتی ہی۔[3]

لیلۃ الجائزہ کی عبادت کا ثبوت تابعین کے اقوال سے بھی ملتا ہے۔ حضرت ابو مجلزؒ فرمایا کرتے تھے کہ عید الفطر کی رات اس مسجد میں گذارو جس میں تم نے اعتکاف کیا ہو، پھر صبح عید گاہ کی طرف جاؤ۔[4]

عیدین کی راتوں کی فضیلت:

مَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيدَيْنِ مُحْتَسِبًا لِلَّهِ لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوتُ الْقُلُوبُ. [5]

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

---

(3) کشف الاستار

(4) مصنف ابن ابی شیبہ

(5) سنن ابن ماجہ: ۱۷۸۲

جس نے عیدین (عید الفطر اور عید الاضحی) کی دونوں راتوں میں اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب کی امید رکھتے ہوئے عبادت میں قیام کیا، اُس کا دل اُس دن مردہ نہیں ہو گا، جس دن سب کے دل مرُدہ ہو جائیں گے۔

دلوں کے مردہ ہو جانے کا مطلب:

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ تحریر فرماتے ہیں کہ ’فتنہ و فساد کے وقت جب لوگوں کے قلوب پر مردنی چھاتی ہے، اس کا دل زندہ رہے گا اور ممکن ہے کہ صور پھونکے جانے کا دن مرُاد ہو کہ اس کی روح بے ہوش نہ ہو گی۔ اس رات میں حق تعالیٰ شانہ کی طرف سے اپنے بندوں کو انعام دیا جاتا ہے، اس لیے بندوں کو بھی اس رات کی بے حد قدر کرنا چاہیے۔ بہت سے لوگ عوام کا تو پوچھنا ہی کیا خواص بھی رمضان کے تھکے ماندے اس رات میں میٹھی نیند سوتے ہیں، حالاں کہ یہ رات بھی خصوصیت سے عبادت میں مشغول رہنے کی ہے۔ (6)

(6) فضائل رمضان: 63

فضیلت والی راتیں:

مَنْ أَحْيَا اللَّيَالِيَ الْأَرْبَعَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ: لَيْلَةُ التَّرْوِيَةِ وَلَيْلَةُ عَرَفَةَ وَلَيْلَةُ النَّحْرِ وَلَيْلَةُ الْفِطْرِ (7)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں:

جو چار راتوں کو عبادت کے ذریعہ زندہ کرے، اُس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

1) لیلۃ الترویۃ یعنی آٹھ ذی الحجہ کی رات۔
2) عرفہ یعنی نو ذی الحجہ کی رات۔
3) لیلۃ النحر یعنی دس ذی الحجہ کی رات۔
4) لیلۃ الفطر یعنی عید الفطر کی شب۔

(7) أخرجہ ابن عساکر فی تاریخہ: ۹۳/۴۳

عیدین کی شب میں کی جانے والی دعاء رد نہیں ہوتی ہے:

خَمْسُ لَيَالٍ لَا تُرَدُّ فِيهِنَّ الدُّعَاءَ: لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ، وَأَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَجَبٍ، وَلَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ، وَلَيْلَتَيِ الْعِيدَيْنِ۔[8]

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے موقوفاً مروی ہے کہ پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں دعا قبول ہوتی ہے اور اسے رد نہیں کیا جاتا:

1) جمعہ کی شب۔
2) رجب کی پہلی شب۔
3) شعبان کی پندرہویں شب۔
4) عیدالفطر کی رات
5) عیدالاضحیٰ کی رات

الترغیب و الترہیب میں پانچ راتوں کا ذکر ہے، جن میں سے پانچویں شعبان کی پندرھویں شب یعنی شبِ براءت ہے۔[9]

(8) مصنف عبدالرزاق: ۷۹۲۷
(9) الترغیب والترہیب للمنذری

اس رات کو ضائع مت کریں:

لیلۃ الجائزہ اللہ رب العزت کے خصوصی فضل و کرم کی بڑی عظمت و فضیلت والی رات ہے جس کی ہم سب کو بے حد قدر کرنی چاہیے اور اس مبارک شب کے قیمتی اور بابرکت لمحات کو خرافات میں، بازار میں، شاپنگ میں یا صرف گپ شپ کی محفلیں سجا کر ضائع کرنے کے، بجائے توبہ و مناجات، اللہ کے ذکر و اذکار، نوافل اور دعاؤں میں بسر کیا جائے، پوری کوشش کریں کہ یہ مبارک رات کسی بھی قیمت ضائع نہ ہونے پائے۔

دعا ہے اللہ پاک ہم سب کو اس رات میں عبادات کرنے کی اور رب تعالیٰ سے انعام پانے کی توفیق عطا فرمائے، اس رات سے مکمل استفادہ حاصل کرتے ہوئے انعامات کا حق دار ٹھہرائے اور اس رات کو خرافات میں جائع کرنے سے بچائے۔ آمین ثم آمین